از دفتر آل انڈیا آزاد پارٹی

کانپور

نمبر ۵۵

مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۳۲ء

مکرمی تسلیم!

آل انڈیا آزاد پارٹی کے تاسیسی بورڈ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۲ء بمقام لکھنؤ مین آپ بحیثیت رکن آل انڈیا لوور انڈپنڈنٹ پارٹی منتخب ہوئے ہین، از راہ کرم بورڈ مذکور کی رکنیت کی منظوری سے جلد مطلع فرمائے، تاکہ جناب کو بورڈ کے آئندہ جلسون کی شرکت کیلئے دعوتنامہ ارسال کیا جائے۔

فقیر حسرت موہانی

جنرل سکریٹری آزاد پارٹی

مطبوعہ [illegible]

آل انڈیا آزاد پارٹی

اور

اسکا نصب العین

جسکو

حاجی شرف الدین نے اپنے

رئیس المطابع واقع پڑکاپور کانپور میں چھاپا

اور

حسرت موہانی نے دفتر آل انڈیا آزاد پارٹی واقع سٹن روڈ

کانپور سے شایع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آل انڈیا آزاد پارٹی اور اسکا نصب العین

گذشتہ چند سال سے اسکی اشد ضرورت محسوس کیجارہی تھی کہ کوئی خالص سیاسی پارٹی قائم کیجائے جس کے ذریعہ سے مسلمانون مین سیاسی بیداری، سیاسی احساس، اور سیاسی فکر پیدا ہو۔ ہندوستان کی سیاسی ترقیون اور نصب العین مین جمہوریت، برابری، برادری اور آزادی کا اسلامی تخیل داخل کر کے مسلمانون کیطرف سے ہندوستان کا وہ حق وطنیت ادا کیا جائے جو مسلمانون پر واجب ہے اور ہندوستان کے تمام فرقون اور قومون کے درمیان جمہوری مساوات اور سیاسی مقاصد مین اتحاد قائم کر کے آزادی اور جمہوریت کے بلند ترین نصب العین کو حاصل کرنے کے لئے ایسی متفقہ جدوجہد کی راہ نکالی جائے جس مین فرقہ وارانہ تعصبین در انداز نہ ہون بعض زعمائے ملت کی طرف سے برابر تحریک جاری رہی! باربار ارادہ بھی کیا گیا ہو رہین تھی اور بکثرین

مگر جب تک وقت نہ آیا کچھ نہ ہوا۔

قدرت نے اس کارِ عظیم کے لیے جولائی ۱۹۳۲ء کا پہلا ہفتہ مقرر کیا تھا اسی ہفتہ مین تمام سامان جمع ہوئے مشیر منزل مین انڈیپنڈنٹ پارٹی کی بنیاد پڑی اور تیسری جولائی کو الہ آباد کے پبلک جلسہ مین مولانا حسرت موہانی نے اس اہم تاریخی واقعہ کا اعلان فرمایا کہ انڈیپنڈنٹ پارٹی قائم ہو گئی اور اس پارٹی کا مقصد یہ ہے کہ "ہندوستان مین آزاد متحدہ ریاستون کا وفاق قائم کرے"

To Establish a Federation of Free + united states of India

وفاق کی بھی دو قسمین ہین ایک مرکزی اور دوسری لامرکزی اس موقعہ پر ان دونون اقسام کی اجمالی تشریح ضروری ہے تاکہ لوگون کو انڈیپنڈنٹ پارٹی کا نصب العین سمجھنے مین جو غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے وہ دور ہو جائے۔ مرکزی وفاقی حکومت وہ ہے جس کے اجزائے ترکیبی (یعنی ریاستین اور صوبے) کامل طور پر آزاد نہ ہون اور ان کے اندرونی معاملات مین بھی مرکزی حکومت مداخلت کر سکے کانگریس نے

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے دوران اس طرز حکومت کو پسند کر لیا ہے لیکن انڈیپنڈنٹ پارٹی اسکو ہندوستان کے لیے مضر سمجھتی ہے یہ طرز حکومت گو ظاہری صورت مین جمہوری ہو لیکن معناً اور نتائج کے اعتبار سے بالکل جمہوریت کے منافی اور ستبدانہ ہوگا لہذا جو فیڈریشن (وفاقی طرز حکومت) انڈیپنڈنٹ پارٹی کا نصب العین ہے وہ لامرکزی ہے جسمین تمام صوبے اور ریاستین کامل طور پر آزاد رہینا مرکزی حکومت آزاد ریاستون اور صوبون کے اندرونی معاملات مین کوئی مداخلت نہ کرسکے. مرکز کے تحت مین صرف وہ صیغے ہون جو صوبے اور ریاستین بالاتفاق مرکز کے حوالہ کرین اور برطانوی ہند کے صوبون کو کم از کم اتنی اندرونی آزادی حاصل ہو جتنی اوسط درجہ کی دیسی ریاستون کو اس وقت حاصل ہے۔ یہ طرز حکومت جمہوری ہے اور اسی کے ماتحت ہندوستانی آزادی اور جمہوریت کی انتہائی منزل تک ترقی کرسکتے ہین گویا کانگریس اور انڈیپنڈنٹ پارٹی کے درمیان مرکزی اور لامرکزی کا فرق ہے اور یہ زمین و آسمان کا فرق ہوا۔ غالبًا اب لوگون کو یہ سمجھنے مین دشواری نہ ہوگی کہ کانگریس کے ہوتے انڈیپنڈنٹ پارٹی بنانے کی

ضرورت کیوں پیش آئی۔

انڈیپنڈنٹ پارٹی کے تین بڑے اصول

الف. صوبجات میں کامل حکومت خود اختیاری (کمپلیٹ پراونشیل آٹونومی) مع کامل عاملانہ والی اختیار (ب) اختیارات ماتبقی فیڈریشن کے اجزائے ترکیبی (صوبوں اور ریاستوں) کو حاصل ہوں۔

(ج) فیڈریشن کے تمام اجزائے ترکیبی رتبہ اور اختیار میں برابر ہوں۔

۔ اختیارات پارلیمنٹ سے براہ راست صوبوں کو منتقل کئے جائیں۔ کوئی صیغہ اس وقت تک وفاقی نظام کو تفویض نہ کیا جائے جب تک کہ فیڈریشن کے آزاد اجزائے ترکیبی اس پر متفق نہ ہوں۔

۔ حق رائے ہر بالغ کو حاصل ہو۔

اگر اس مطالبہ کا کوئی ایک جزو بھی دستور حکومت میں موجود نہ ہوا تو انڈیپنڈنٹ پارٹی اس دستور حکومت کو درہم برہم کرنے کے لئے ہر ممکن اور جائز طریقہ کا استعمال کریگی۔ جسمیں برطانوی مال کے استعمال کا ترک بھی شامل ہے۔

قواعد و ضوابط کا اجمالی بیان

۱۔ اس پارٹی کا نام انگریزی میں انڈیپنڈنٹ پارٹی اور ار
آزاد پارٹی ہوگا۔

۲۔ ہر عاقل و بالغ جو آزاد پارٹی کے نصب العین پر دستخط کرد
پارٹی کا ممبر سمجھا جائے گا۔

۳۔ آزاد پارٹی کے ارکان ہر انجمن اور مجلس کے رکن ہو سکتے
بشرطیکہ اس انجمن کے مقاصد و اغراض آزاد پارٹی کے مقاصد
اغراض کے منافی نہ ہوں۔

۴۔ آزاد پارٹی کے عام ممبروں کی کوئی فیس رکنیت نہ ہوگی۔

آزاد پارٹی کی ہیئت ترکیبی

مجلس عامہ: اسمیں تمام ارکان شریک ہیں۔

بورڈ: یہ تمام ہندوستان کے حسب تفصیل ذیل منتخب اور ۲۵
کل ۱۲۵ ارکان پر مشتمل ہے۔ یوپی (۱۵) پنجاب (۱۵) بنگال

۱)، دھلی (۵) مدراس (۷) بمبئی (۷) سندھ (۷)

پی اور برار (۷)، آسام (۳) صوبہ سرحد (۵)

سر (۲) بلوچستان (۲)

ب کمیٹی :- معہ عہدہ داران گیارہ ارکان پر مشتمل ہے۔

عہدداران آزاد پارٹی

یہ :- مشیر حسین صاحب قدوائی۔

ب صدر :- مولانا آزاد سبحانی

ل سکریٹری :- مولانا حسرت موہانی۔

ٹری :- سید حسن ریاض۔

ارکان ورکنگ کمیٹی

ف صاحب فاروقی (مدراس، سابق ایم۔ ایل۔ اے

لدین صاحب (لاہور) حاجی نور محمد احمد صاحب بمبئی

غب احسن صاحب کلکتہ سید ذاکر علی صاحب لکھنؤ

لال احمد صاحب زبیری۔ دہلی

نوٹ

جملہ خط وکتابت ذیل کے پتہ پر کیجائے :-

جنرل سکریٹری آل انڈیا آزاد پارٹی ویسلن روڈ کان پور